

آہستہ سانس لے کہ خلافِ ادب نہ ہو

اکل ہے انبیاء میں نبوت حضورؐ کی
آتی ہے پھول پھول سے نکلت حضورؐ کی
غافل نہیں ہے چشمِ عنایت حضورؐ کی
جاری رہے گی رشد و ہدایت حضورؐ کی
صدیق جانتے ہیں صداقت حضورؐ کی
کام آتی ہر قدم پہ حمایت حضورؐ کی
تغویض کر سکے جو محبت حضورؐ کی
عادت نہیں ہے ترکِ رفقت حضورؐ کی
لے کر کہاں چلی ہے محبت حضورؐ کی
ہے کائنات دہرِ حکایت حضورؐ کی
ہے آئینہ کی طرح طبیعت حضورؐ کی
ہوتی اگر نصیب زیارت حضورؐ کی
دنیا کے دل میں کس کی حکومت؟ حضورؐ کی
آئین دے گئی ہے فراست حضورؐ کی
اللہ کا کرم ہے عنایت حضورؐ کی
جن کو ہوئی نصیب اطاعت حضورؐ کی

افضل ہے مرسلوں میں رسالت حضورؐ کی
ہے ذرہ ذرہ ان کی تسبیح کا اک سراج
پہچان لیں گے آپؐ وہ اپنوں کو حشر میں
آتے رہے تھے راہ نمائی کو انبیا
آنکھیں نہ ہوں تو خاک نظر آئے آفتاب
کہوے ہیں مشکلات جہاں نے کئی محاذ
میری نظر میں مرشدِ کامل ہے وہ بشر
جو ہو گئے ہیں آپؐ کے آپؐ ان کے ہو گئے
انجم مثالِ نقشِ قدمِ جا بجا ملے
یہی ہوں زبانِ مادہ و ثریا سے آشنا
آہستہ سانس لے کہ خلافِ ادب نہ ہو
آنکھوں کو اپنی پرتا رکھ رکھ کے آئینہ
چشمِ طلب میں کس کا اجالا؟ حضورؐ کا
انسانیت کو ماننے والوں کے واسطے
گزدی ہے فلسفی میں بڑی آبرو کے ساتھ
منزل کی جستجو ہے تو ان کی طرف چلو

دانش میں خوفِ مرگ سے مطلق ہوں بے نیاز
میں جانتا ہوں موت ہے سنتِ حضورؐ کی

